یہ مقالہ چار ابواب میں منقسم ہے۔پہلے باب "اشفاق احمد اور بانو قدسیہ کی سوانح، شخصیت اور سماجی پس منظر"میں دونوں شخصیات اشفاق احمد اور بانو قدسیہ کی سوانح، شخصیت اور سماجی و خاندانی پس منظر کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ ان دونوں شخصیات کی نگارشات کا تقابل کرنے کے لیے ان کی ابتدائی زندگی اور ذہنی پرداخت کا ادراک ضروری ہے۔اسی باب میں ان دونوں شخصیات کی تخلیقات کا ذکر کیا گیا ہے تاکہ ان کی وسعت نظری اور کام کے پھیلاؤ کے دائرہ کار کا اندازہ کیا جاسکے۔دونوں ادباء کی جوانی سے پہلے کی زندگی میں خاندانی و سماجی مسائل، رسم و رواج اور ثقافتی طور پر بہت سے تفاوت موجود ہیں۔ جس سے ان کی فکرو فن کو نئی طرز پر دیکھنے کی سعی کی گئی ہے۔

باب دوم "اشفاق احمد اور بانو قدسیہ کے فکری موضوعات کا تقابلی مطالعہ"میں اشفاق احمد اور بانو قدسیہ کے افکار کا تقابل پیش کیا گیا ہے۔ روحانیت یا تصوف ان دونوں شخصیات کا خاصا ہیں۔تصوف کے علاوہ دیگر فکری موضوعات جیسا کہ نفسیاتی پہلو، مابعد الطبیعاتی عناصر، ثقافتی عناصر اخلاقی تناظر اور دیگر موضوعات جو ان کے افسانوی ادب میں موجود ہیں ان کا احاطہ کیا گیا ہے۔

باب سوم "اشفاق احمد اور بانو قدسیہ کے افسانوی کرداروں کا تقابل" میں اشفاق احمد اور بانو قدسیہ کے کرداروں اور ان سے منسلکہ امور پر تقابلی اور تجزیاتی سطح پر تحقیق و علمی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اشفاق احمد اور بانو قدسیہ دو ادیب یا دو ادبی کرداروں کا ہی نام نہیں بلکہ یہ ایک عہد ہیں جس میں ایک زمانے کی سوچ معاشرت، اس معاشرت کا طرز بودوباش اور ارتقاء پوشیدہ ہے۔ ادب میں ان دونوں شخصیات کا جتنا بڑا مقام و مرتبہ ہے ان کے قلم سے اتنے ہی

شاہکار کردار نکلے ہیں۔ وسعت نظر، انسانی نفسیات سے آگاہی، گہرا مشاہدہ اور مختلف طبقوں سے میل جول ان کرداروں کی تخلیق میں معاون ثابت ہوئے۔ اس میں مختلف افسانوی کرداروں کا تقابل کیا گیا ہے۔ جس میں نسوانی کردار، مرد کردار، بچوں کے کردار اور دیگر اہم کرداروں شامل ہیں۔

باب چہارم " اشفاق احمد اور بانو قدسیہ کے افسانوی ادب کے فن کا تقابلی مطالعہ " میں دونوں شخصیات کے افسانوی ادب کے فنی خصائص کا تقابل کیا گیا ہے۔ اس باب میں جہاں ان کے افسانے کی مبادیات اور بنیادی اجزاء کو مد نظر رکھتے ہوئے تقابل کیا گیا ہے وہیں ان دونوں شخصیات کے ناول اور ناولٹ میں فنی اشتراکات اور افتراکات

کو مقدور بھر اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد "محاکمہ" میں دونوں ادبا کے فکری اور فنی پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے، گزشتہ تمام ابواب کے حاصل شدہ نتائج کا ملخص پیش کیا گیا ہے۔

مقالے کے اختتام پر کتابیات کی فہرست کو حروف تہجی کے اصولوں اور تحقیق تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے۔ تاکہ تحقیق کی بنیاد اور حوالہ جات کو صاف اور واضح انداز میں پیش کیا جا سکے۔ اس فہرست کی ترتیب تحقیقی اصولوں کی پیروی کرتی ہے تاکہ اس میں کوئی ابہام نہ ہو اور قاری کو کسی بھی حوالہ یا ماخذ تک پہنچنا آسان ہو۔ اس کے بعد رسائل وجرائد، غیر مطبوعہ مقالہ جات اور انٹرنیٹ سے لی گئی مدد کی تفصیل دی گئی ہیں۔